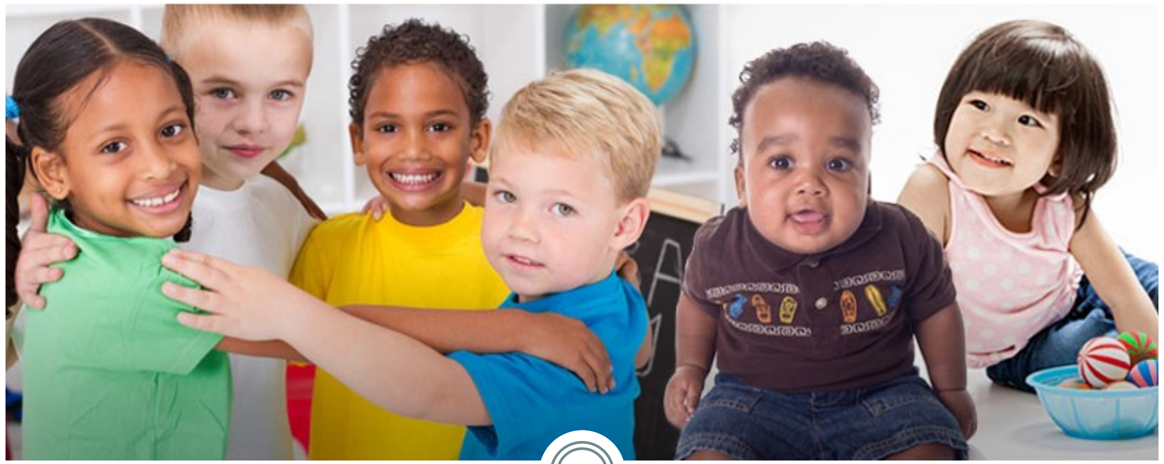

والدین بچے کے پہلے اور سب سے زیادہ متاثر کرنیوالے استاد ہوتے ہیں

تمام والدین اپنے بچوں کی پڑھائی میں میں مدد دے سکتے ہیں؛ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ان کی اپنی تعلیم کتنی ہے یا وہ گھر میں کونسی زبان بولتے ہیں۔ خاندان کی پہلی زبان کے ذریعے، ایک بچہ، زبان اور خواندگی میں بنیادی مہارتیں حاصل کر سکتا ہے تاکہ وہ کنڈر گارٹن میں پڑھائی کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

کچھ بہترین کام جو والدین اپنے بچے کے سیکھنے اور نشونما پانے میں مدد دینے کے لئے کر سکتے ہیں وہ انتہائی فطرتی چیزیں ہیں، جیسا کہ باقاعدگی سے اپنے بچوں سے بات کرنا اور ان کی باتیں سننا. تاہم، آپ شاید یہ سوچ رہے ہوں کہ آیا کہ آپ کو اپنے بچے کو مادری زبان یا انگریزی میں پڑھانا چاہئے۔ آپ اس بات سے خوف زدہ ہو سکتے ہیں کہ اپنے بچے کو مادری زبان میں پڑھانا اسے پریشان کر سکتا ہے جب کہ وہ انگریزی زبان سیکھنے کی کوشش کر رہا/رہی ہو، اور یہ چیز اس کیلئے انگریزی زبان میں پڑھنا بہت مشکل بنا سکتا ہے۔ آپ کو یہ فکر بھی لاحق ہو سکتی ہے کہ آپ کو اپنے بچے کو انگریزی میں نہیں پڑھانا چاہئے اگر آپ خود اپنی انگریزی کی مہارتوں کے حوالے سے مطمئن نہیں ہیں۔

یہ اشاعت اسی طرح کے سوالات کے جواب دینے، اس موضوع پر تحقیق مہیا کرنے، اور اپنے بچے کو پڑھانے کے میں مدد دینے کے طریقے کے بارے میں تجاویز دینے کے لئے مرتب کی گئی ہے -

early childhood direction center
Capital Region BOCES

پری-اسکول بچوں کو دوسری زبان سیکھنے میں مدد دینا

کیپیٹل ڈسٹرکٹ/نارتھ
کنٹری ارلی چائلڈہڈ
ڈائریکشن سینٹر
(Capital District/North Country Early Childhood Direction Center)
www.capregboces.org/ECDC

**Capital District/
North Country
Early Childhood
Direction Center**
900 Watervliet-Shaker Road
Albany, NY 12205
فون: 6356-464-518

ٹول فری: 3232-669-877
www.capregboces.org/ECDC

Ellen Burns
ڈائریکٹر
ellen.burns@neric.org

Nancy Hampton
ارلی چائلڈہڈ اسپیشلسٹ
nancy.hampton@neric.org

Katie Pincher
ارلی چائلڈہڈ اسپیشلسٹ
kathleen.pincher@neric.org

early childhood direction center
Capital Region BOCES

کیا معمول کے مطابق ہے؟

مندرجہ ذیل رویوں کی معمول کے مطابق اور دوسری زبان سیکھنے کے عمل کے حصے کے طور پر شناخت کی جاتی ہے۔

- **ایک "خاموش مدت".** جب بچے ایک نئی زبان سیکھ رہے ہوں اور ایک نئی ثقافت اپنا رہے ہوں، تو وہ ایک انتہائی خاموش مدت سے گزر سکتے ہیں، اور نئی زبان سیکھنے اور سمجھنے پر توجہ دینے کی وجہ سے کم بول سکتے ہیں۔ بچے جتنے چھوٹے ہوں گے، یہ عرصہ اتنی ہی طوالت کا ہو گا۔
- **زبانیں خلط ملط کرنا.** کبھی کبھار، بچے گرائمر کے قوانین کو خلط ملط کر سکتے ہیں یا پھر وہ ایک ہی جملے میں دونوں زبانوں کے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں۔ اس طرح کے طرز عمل کو دو لسانی زبان کی پیش رفت کے معمول کے جزو کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔
- **زبان کھو دینا.** جب بچے انگریزی سیکھتے ہیں، تو وہ اپنی مادری زبان میں مہارتوں اور روانی کو کھو سکتے ہیں اگر ان کو تقویت اور برقرار نہیں رکھا جاتا
- **ثقافتی تفریق.** اگر نوعمر بچے نئی معلومات کا تعلق اپنی متعلقہ ثقافتوں میں گزشتہ تجربات سے پیدا نہیں کر سکتے تو انہیں توجہ مرکوز رکھنے اور یاد رکھنے میں مشکل ہو سکتی ہے۔ اگر کسی زبان میں وہ ابھی تک ماہر نہیں ہیں تو انہیں یہ زبان سیکھنے میں بیزاری کا سامنا ہو سکتا ہے

سوالات اور جوابات

کیا مجھے گھر پر اپنے بچے سے اس کی مادری زبان میں بات چیت کرنی چاہئے؟

والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کو اس زبان میں بات کرنی چاہیے جو سب سے زیادہ روانی سے بولتے ہوں۔ تاکہ وہ بچے کے لئے زبان کے ایک بہترین رول ماڈل بن سکیں۔ اگر آپ اپنی مادری زبان کے حوالے سے سب سے زیادہ مطمعن ہیں، تو آپ اپنے بچے سے اسی زبان میں اپنے خیالات اور احساسات کے اظہار کے زیادہ بہتر قابل ہوں گے۔ اس کے علاوہ، اپنی مادری زبان میں بات کرنے سے آپ اپنے بچے کو اس کے ثقافتی ورثے اور نسب کے بارے میں بتائیں گے۔

اگر میں اپنی مادری زبان میں بات کروں تو کیا میرے بچے کے لئے انگریزی سیکھنا زیادہ مشکل نہیں ہو جائے گا۔

نہیں۔ دوسری زبان سیکھنا مشکل ہوتا ہے اگر دوسری زبان سیکھنے کے دوران پہلی بنیادی زبان کی بنیاد کو برقرارنہیں رکھا جاتا اور اس کی معاونت نہیں کی جاتی ۔ درحقیقت، تحقیق سے ظاہر ہوتا ہے کہ مادری زبان کی مہارتوں کے ساتھ بچے دوسری زبان سیکھنے کے لئے زیادہ تیار اور قابل ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہسپانوی زبان میں اپنے بچے کی خواندگی کی مہارتوں کی پیش رفت کرنے سے آپ مستقبل میں اس کے لیے انگریزی بولنا، پڑھنا، اور لکھنا آسان بنا رہے ہوں گے۔

اگر ہم اپنے بچے سے صرف انگریزی میں بات کریں تو کیا ہمارا بچہ/بچی اپنی مادری زبان میں بات کرنے کی صلاحیت کھو دے گا/ گی؟

جب بچے انگریزی سیکھتے ہیں، تو وہ اپنی مادری زبان میں مہارتوں اور روانی کو کھو سکتے ہیں اگر اسے تقویت نہیں دی جاتی اور برقرار نہیں رکھا جاتا۔ لہذا، اہل خانہ کے لئے اس بارے میں ایک اہم فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ آیا وہ اپنے بچے کو اپنی خاندان کی مادری زبان میں مہارتوں کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں یا نہیں۔

اگر میرے بچے کو سیکھنے میں مسائل کا سامنا ہے تو مجھے کیسے معلوم ہو گا؟

اگر ایک نوجوان انگریزی زبان کا متعلم انگریزی میں ماہر نہیں ہے اور پری اسکول کے ماحول میں تعلیمی/رویوں کی مشکلات کا سامنا کر رہا ہے، تو یہ معلوم کرنا مشکل ہو سکتا ہے کہ کیا مشکلات خود ایک لسانی اختلاف یا حقیقی مسائل کی وجہ سے رکاوٹ پیدا کرتی ہیں۔ ایک حقیقی نقص ان تمام زبانوں سے ظاہر ہوتا ہے جو بچے کو بولنی آتی ہیں۔ کسی بھی ممکنہ وجوہات کی نشاندہی میں مدد کے لئے آپ کو اپنے خاندان کے اراکین، بچے کے نگہداشت فراہم کار اور خاندانی ڈاکٹر کے ساتھ خدشات کے بارے میں بات کرنا نہایت اہم ہے۔ ایک تشخیص کے لئے ایک ریفرل تجویز کیا جا سکتا ہے۔

ارلی چائلڈہڈ ڈائریکشن سینٹر کس طرح مدد کرتا ہے؟

ECDC خصوصی تعلیمی ریفرل عمل کاری اور خدمات کی دستیابی کو سمجھنے میں والدین کی مدد کرتا ہے۔ ہم خاندانوں کی ان پروگراموں کے بارے میں رہنمائی کرتے ہیں جن کی وہ اہلیت رکھتے ہیں—اور ہم یہ یقینی بنانے کے لئے ان کی پیروی کرتے ہیں کہ انہیں وہ چیز حاصل ہو رہی ہے جس کی وہ توقع کرتے ہیں۔

تشخیص کے عمل میں کیا ہوتا ہے؟

اگر ایک بچے کو اس کی مادری زبان میں لسانی مشکلات پیش آ رہی ہیں، تو تشخیص کا عمل تجویز کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کے بچے کو کمیٹی برائے پری اسکول خصوصی تعلیم (CPSE) سے رجوع کرنے کا کہا جاتا ہے، تو آپ کو پری اسکول خصوصی تعلیم کے تشخیصی عمل فراہم کرنے کے لئے نیویارک ریاست محکمہ تعلیم کی جانب سے منظور شدہ ایجنسیوں کی ایک فہرست دی جائے گی۔ آپ کو منظور شدہ تشخیص کار میں سے ایک کو منتخب کرنے کا کہا جائے گا، اس کے بعد آپ یا آپ کا خاندان اپنے بچے کی بلا اخراجات تشخیص کرانے کے لئے ایک رضامندی فارم پر دستخط کریں گے۔

اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ آپ کا بچہ خدمات کیلئے اہل ہے، تو آپ اور دیگر CPSE اراکین آپ کے بچے کے لئے ایک انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) تحریر گے۔ اس میں مہیا کی جانیوالی سفارش کردہ خدمات کا اندراج ہو گا، اور یہ کہ ان کو کتنی بار، اور کتنے عرصے تک جاری رکھنا ہے۔

اگر CPSE آپ کے بچے کو خصوصی تعلیمی پروگراموں/یا خدمات کے لیے اہل نہیں پاتا ہے، تو آپ کو تحریری طور پر فیصلے کی وجوہات مہیا کر دی جائیں گی۔

ECDCاگر آپ اس عمل کے بارے میں مزید معلومات چاہتے ہیں، تو براہ مہربانی سے **518-464-6356** یا **877-669-3232** پر رابطہ کریں۔

ویب سائٹ وسائل

- *Colorincolorado.org*—اس دو لسانی ویب سائٹ پر مفت سرگرمیاں اور مشورہ پائیں۔
- *Readingrockets.org*—جدوجہد کرنے والے مطالعہ کرنے والوں کی مدد کرنے کے لئے کی مدد کرنے کے لئے معلومات حاصل کریں۔
- *Mamalisa.com*—نظموں، گانوں، نغموں، گیت اور دنیا بھر کی روایات کا لطف اٹھائیں۔

والدین کے لئے ٹوٹکے

اب جبکہ آپ کچھ ایسی وجوہات جانتے ہیں کہ اپنے بچے کی مادری زبان میں خواندگی کی حوصلہ افزائی کرنا کیوں اہم ہے، یہاں کچھ سادہ امور ہیں جو آپ سیکھنے کو پرمزاح اور دلچسپی کا حامل بنانے کیلئے کر سکتے ہیں۔

کہانی سنانے میں دلچسپی بڑھانا – بڑے افراد بات چیت کے ذریعے بچوں کو زبان سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ روزمرہ کے تجربات کی ہر چیز کے بارے میں لوک کہانیوں اور روایتی کہانیوں کی داستان گوئی سے اپنی مادری زبان میں اپنے بچے سے بات کریں۔

پڑھیں، پڑھیں، پڑھیں – ہر روز بلند آواز صرف 15 منٹ پڑھنا واحد سب سے اہم چیز ہے جو آپ اپنے بچے کے پڑھنے اور سیکھنے کے رُجحان کی ترقی دینے کے لئے کر سکتے ہیں۔ اپنی مادری زبان میں کتابیں، رسالے، اخبارات اور دیگر اشاعتی مواد دستیاب رکھیں۔

نظمیں سنائیں اور گانے گائیں– نظم والی گیمز بچوں کو الفاظ اور زبان کے ساتھ کھیل سیکھنے میں مدد کرتی ہیں۔ ہر طرح کی نظمیں، چاہے کیسی ہی بیوقوفانہ ہو۔ اپنی مادری زبان میں موسیقی سننے یا گانے سے آپ کے بچے کی زبان کی مہارتوں کو ترقی دینے میں مدد ملے گی۔

کمیونٹی وسائل سے فائدہ اٹھائیں

- عوامی لائبریریاں، کمیونٹی مراکز اور مذہبی گروپ، زبان کی تعمیر اور ثقافتی تنوع کے لئے ڈیزائن کردہ وسائل، پروگرام اور خدمات پیش کرتے ہیں۔

"کیپیٹل ریجن *BOCES*" کوئی امتیاز نہیں برتتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی "*http://www.capitalregionboces.org/includes/NonDiscrimination.cfm*" ملاحظہ کریں۔